دروس البلاغہ علمِ بلاغت میں درسِ نظامی کی سب سے پہلی کتاب ہے۔اس کتاب کے مصنفین نے جس زمانے میں اسے لکھا وہ مصر میں علوم کی تجدید کا ابتدائی عرصہ تھا۔اس زمانے کی کتب کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان میں قدیم اور روایتی کتب جیسی علمیت کا رنگ اور عبارت کی گہرائی و جامعیت بھی ملحوظ رکھی گئی، اور انحراف کا مادہ بہت کم تھا۔ غالباً اسی خصوصیت کی بناپر اس کتاب کو دارالعلوم دیوبند کے نصابِ درس میں مقام ملا اور پاکستان میں بھی یہ شاملِ درس ہے۔ چونکہ یہ کتاب درسِ نظامی میں اپنے فن کی پہلی کتاب ہے اس لیے اکثر طلبہ اپنے ذہن کی رفتار کو اس کے ساتھ ہم وقت کرنے میں دقّت محسوس کرتے ہیں۔اس پر مستزاد ارباب وفاق المدارس کا طرفہ فیصلہ یہ ہے کہ اس کتاب کا امتحان علم المنطق کی منتہی کتاب ''قطبی'' کے ساتھ لیا جاتا ہے۔نتیجہ یہ ہے کہ عمومی طور پر ہمارے طالب علم بلاغت کے فن کی پہلی ہی اینٹ کج بیٹھنے کے سبب پورے فن ہی سے دلچسپی کھو بیٹھتے ہیں۔

ان سب مسائل کو پیش نظر رکھتے ہوئے مولانا محمد یار عابد زید فضلہ نے بہت محنت سے کام لیا ہے۔مولانا نے اس کتاب کو کئی برس پڑھایا ہے اور یہ شرح لکھنے کے دوران اپنے ہی بیان کے مطابق بازار میں دستیاب دیگر شروح سے بھی استفادہ کیا ہے۔اس وجہ سے انھیں کتاب کے سبھی ''مقاماتِ دردانگیز'' اور شارحین کے ان سے عدم اعتناء کا ادراک بھی ہوتا رہا ہے۔

اس شرح کی نمایاں خصوصیات میں سے اس کی زبان کی سلاست اور اشعار کی نحوی ترکیب قابلِ ذکر ہیں۔خاص طور پر نحوی ترکیب کے حوالے سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے دیار میں عبارات کی ترکیبِ نحوی کے حوالے سے ایک خاص نہج مروّج ہے جو عام طور پر عالمِ عرب یا دیگر اقطاع اسلام کے علما میں نظر نہیں آتا۔فاضل شارح نے ہمارے اسلوب کے مطابق اشعار کی نحوی ترکیب کر کے بلاشبہ ایک اصیل و حقیقی کارنامہ سرانجام دیا ہے جس سے طلبہ واساتذہ استفادہ کریں گے۔

نام کتاب: الشریعہ (اشاعت خاص: تذکارِ رفتگاں)۔ تحریر: مولانا زاہد الراشدی ضخامت: ۷۹۲ صفحات

قیمت: ۵۰۰ روپے ناشر: مکتبہ امام اہلِ سنت، شیراں والا باغ، گوجرانوالا

مولانا ابو عمار زاہد الراشدی مدظلہ العالی اس زمانے کی زندہ اساطیر ہیں۔ان کی شخصیت ہم اصاغر الاصاغر کے لیے بہت طریقوں سے مصدرِ تلقّی و استفادہ ہے۔اس عمر میں ان کی تحریر و تقریر و تدریس پر مشتمل سرگرمیاں دیکھ کر ہماری نژاد کے نو واردانِ میدان بلا بھی رشک کرتے ہیں۔لاریب ان کے اس تحرّکِ بے پایاں کے پس منظر میں اصل قوت وہ توفیقاتِ الٰہیہ ہیں جو کسی نہ کسی حد تک بہر حال قبولیت اور مقبولیت کا اشارہ ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کی صحت و عافیت و رشد و ہدایت میں مزید برکات ارزانی فرمائیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب ماہنامہ الشریعہ کی اشاعت خاص ہے جس میں تذکارِ رفتگاں کے موضوع پر مولانا زاہد الراشدی کی تحریرات کو یکجا کر دیا گیا ہے۔یہ تحریرات اگرچہ اپنی نہاد میں صحافتی اور ذاتی تعلق و تجربے کا رنگ لیے ہوئے ہیں مگر اس کے